

مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کے ساتھ اظہارِ بیعتی کا تقاضہ خاموش مظاہرے نہیں بلکہ افواج پاکستان کے شیروں کی دھاڑ اور جارحانہ حملہ ہے

پریس ریلیز

مقبوضہ کشمیر میں ہندو افواج بغیر کسی پریشانی، خوف اور رکاوٹ کے اپنے قبضے کو مستحکم کر رہی ہیں جبکہ پاکستان کی بزدل اور بصیرت سے عاری حکومت خاموش مظاہروں کا اعلان کر رہی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمان گذشتہ تین ہفتوں سے اپنے گھروں میں قید ہیں، ان کے پاس موجود خوراک اور ادویات ختم ہوتی جا رہی ہیں اور ان کا بیرونی دنیا سے رابطہ مکمل طور پر منقطع ہے۔ اس صورتحال پر عمران خان نے قوم سے اپنے خطاب میں اعلان کیا کہ "ہر ہفتے آدھے گھنٹے کے لیے پوری قوم سڑکوں پر آکر کشمیریوں سے اظہارِ بیعتی کرے گی، اسکول، کالج، یونیورسٹی اور دفاتر میں لوگوں کو نکلنا ہے۔۔۔۔۔ ان کو بتانا ہے کہ جب تک ان کو آزادی نہیں ملتی ہمیں کھڑا ہونا ہے"۔ خاموش مظاہروں کا اعلان مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے جبکہ اسلام ہم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہماری افواج کے شیردھاڑتے ہوئے ظالم پر حملہ آور ہو جائیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، وَتَكْلُمُ لَّا تَقَالِبُوْنَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالتَّسْتَعْصِفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِیْنَ یَقُولُوْنَ رَبَّنَا اٰخِرُجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظّٰلِمِ اَعْضُلٰهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وِلٰیًا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِیْرًا اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما" (النساء: 75)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہندو ریاست نے اپنی وحشی افواج کے درندوں کو مقبوضہ کشمیر میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں پر کھلا چھوڑ دیا ہے لیکن ہمارے موجودہ حکمران ہم سے یہ چاہتے ہیں کہ ہم خاموش رہیں اور ہماری افواج دشمن کے ظلم اور جارحیت پر "تخل" کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوئی جواب نہ دیں جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حکم دیا ہے، وَاقْتُلُوْهُمْ حِیْثُ تَقَفُّتُمُوْهُمْ وَاٰخِرُجُوْهُمْ مِنْ حِیْثُ اٰخِرُجُوْكُمْ اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو" (البقرہ: 191)۔ موجودہ حکمران مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ لے جانے پر فخر کا اظہار کرتے ہیں، وہ اقوام متحدہ جس نے ہر اُس ظالم کی مدد کی ہے جس نے مسلم امت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی، جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، وَلَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْکٰفِرِیْنَ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا "اللہ نے ایمان والوں کو یہ اجازت نہیں دی کہ وہ کفار کو اپنے معاملات میں کوئی اختیار دیں" (النساء: 141)۔ موجودہ حکمران مغربی استعماریوں کی نظر میں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو اپنی صلیبی فطرت کی وجہ سے ہمارے عظیم دین سے شدید نفرت کرتے ہیں، یہ حکمران جہاد سے کنارہ کش ہو گئے ہیں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، «مَا تَرَكَ قَوْمٌ الْجِهَادَ اِلَّا ذُلُّوا» "جس قوم نے جہاد چھوڑا وہ ذلیل و رسوا ہوئی" (احمد)۔ ہم میں سے جو بھی کشمیر میں ہونے والے ظلم اور ذلت کا خاتمہ چاہتا ہے تو اسے نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کا حصہ بننا چاہیے۔ یہ صرف خلافت ہی ہوگی جو ہمارے دلوں میں دشمن کا خوف نہیں بلکہ دشمن کے دلوں میں ہمارا خوف پیدا کرے گی۔ یہ صرف خلافت ہی ہوگی جو معاشی فوائد کے بدلے میں مظلوم کو بیچنے کے بجائے ہماری حوصلہ افزائی کرے گی کہ ہم اپنی دولت کے ذریعے اپنی افواج کی مدد کریں جب وہ مظلوموں کی حمایت میں حرکت میں آئیں۔ اور یہ صرف خلافت ہی ہوگی جو ایک فیصلہ کن کامیابی کے حصول کے لیے ہماری افواج کے شیروں کو حرکت میں لائے گی تاکہ وہ رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا سر ینگر پر لہرائیں، اور غمزدہ دلوں کو خوشی و راحت سے لبریز کریں اور ہماری دعائیں حاصل کریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس